سوال

(09)نالوں کے ان پانیوں کا حکم جن میں کیمیائی مواد کی آمیزش ہوجاتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نالوں کے ان پانیوں کا کیا حکم ہے جن کے ساتھ کیمیائی مواد مل جاتا ہے اور ان کے ساتھ کھیتوں کو سیراب کیا جاتا ہے۔ وہ پانی اگر کپڑے کو لگ جائے تو کیا وہ کپڑا پلید ہوجاتا ہے؟ایسے پانیوں سے وضو کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نجس پانی جب تحلیل ہوجائے اوراپنی حقیقت سے نکل جائے تووہ دوسری حقیقت کے حکم میں آجاتا ہے وہ اس وقت تک نجس اورپلید نہیں ہوتا جب تک کسی نجاست کی وجہ سے اس کے اوصاف ثلاثہ : رنگ، بواور ذائقہ نہ بدل جائیں۔ پاک پانی کا رنگ، بواور ذائقہ نہیں ہوتا۔ اس میں قاعدہ وہ ہے جو حدیث میں بیان ہوا ہے :

"(وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ -رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ- قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : «الْمَاءُ طَهُورٌ، لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ»)"[1]

"پانی پاک ہے، اسے کوئی چیز پلید نہیں کرتی۔"

اوریہی وہ قاعدہ ہے جو تلقین والی حدیث کا فیصلہ کرتا ہے، پس جب پانی دوقلوں سے کم ہواوراس میں نجاست گرجائے اوروہ پانی کی حقیقت کو بدل دے توپانی پلید ہوجائے گا اگرچہ وہ دوقلوں سے زیادہ ہی کیوں نہ ہو۔ (علامہ ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح سنن ابی داود، رقم الحدیث(66)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف